جلد ۵۳/۱۸ | ۳ شہادت ۱۳۴۳ھش ۱۹ ذیقعد ۱۳۸۳ھ ۳ اپریل ۱۹۶۴ء | نمبر ۷۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲ر اپریل بوقت ۸ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ رات کو طبیعت ٹھیک ہوگئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ الکریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محض جائیداد اور مال و اسباب کی وراثت کے خیال سے اولاد کی خواہش کرنا جہنمی زندگی ہے

ایسا ہم و غم لاحاصل ہے جو دنیا میں جہنمی زندگی کا نمونہ ہے اور آخرت میں بھی عذاب دینے والا

"بہت سے لوگ ہیں جو اہل و عیال کا ہمیشہ کرتے ہیں اور ان کے سارے ہم و غم اسی پر آکر ختم ہو جاتے ہیں کہ ان کی اولاد ان کے بعد ان کے مال و اسباب اور جائداد کی مالک اور جانشین ہو۔ اگر انسان کی خواہش اسی حد تک محدود ہے اور وہ خدا کیلئے کچھ بھی نہیں کرتا تو یہ جہنمی زندگی ہے اس کو اس سے کیا فائدہ؟ جب یہ مرگیا تو پھر کیا دیکھنے آئے گا۔ کہ اس جائداد کا کون مالک ہوا ہے اور اس سے اس کو کیا آرام پہنچے گا۔ اس کا تو قصہ پاک ہو چکا اور یہ کبھی پھر دنیا میں نہیں آئے گا۔ اس لئے ایسے ہم و غم سے کیا حاصل جو دنیا میں جہنمی زندگی کا نمونہ ہے اور آخرت میں بھی عذاب دینے والا۔

قرآن شریف پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مُردوں کے واپس نہ آنے کے دو وعدے ہیں۔ ایک جہنمیوں کے لئے جیسے فرمایا وحرامٌ علی قریۃٍ اھلکناھا انھم لا یرجعون۔ اھلکنھا عذاب پر بھی آتا ہے۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ خراب زندگی کے لوگ پھر واپس نہیں آئیں گے اور ایسا ہی بہشتیوں کے لئے بھی آیا ہے لا یبغون عنھا حولاً۔ دو ہی قسم کے لوگ ہوتے ہیں اور دونوں کا عدم رجوع ثابت ہے ...... غرض جبکہ یہ ثابت ہے کہ پھر اس دنیا میں واپس آنا نہیں ہے اور یہاں سب قصہ تمام کر کے جائیں گے اور پھر دنیا سے کوئی تعلق باقی نہ رہے گا تو املاک و اسباب کا خیال کرنا کہ اس کا وارث کوئی ہو، یہ شرکاء کے قبضہ میں نہ چلے جاویں فضول اور دیوانگی ہے۔ ایسے خیالات کے ساتھ دین جمع نہیں ہو سکتا۔ ہاں یہ منع نہیں بلکہ جائز ہے کہ اس لحاظ سے اولاد اور دوسرے متعلقین کی خبر گیری کرے کہ وہ اس کے زیر دست ہیں تو پھر یہ بھی ثواب اور عبادت ہی ہوگی۔" (ملفوظات جلد ششم ص ۳۸۰ و ۳۸۱)

ولادت باسعادت

کوئٹہ سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے صاحبزادی سیدہ امۃ المجید بیگم صاحبہ اور محترم کرنل وقیع الزمان خان صاحب کو مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۶۴ء بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نواسی اور محترم جناب رفیع الزمان خان صاحب کی پوتی ہے۔

ادارہ الفضل اس تقریب سعید کے موقعہ پر حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا العالی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر افراد نیز محترم کرنل وقیع الزمان خان صاحب اور ان کے خاندان کو دلی مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اصلاح و تربیت کے لئے ہفتہ منانے کی تحریک

۴ر اپریل ۱۹۶۴ء سے ۱۰ر اپریل ۱۹۶۴ء تک

مجلس شاورت کے فیصلہ کے ماتحت سٹینڈنگ کمیٹی کا ۳ر نومبر ۱۹۶۳ء کو اجلاس ہوا تھا کمیٹی نے اصلاح و تربیت کے سلسلہ میں ذیل کی تجاویز منظور فرمائیں۔

(۱) ۱۹۶۴ء میں اصلاح و تربیت کا ہفتہ منایا جائے گا۔ جس میں نماز باجماعت کی اہمیت بیان کی جائیگی اور سوائے معذوروں کے سو فیصدی حاضری کی کوشش کی جائے گی۔

(۲) پاکستانی جماعتوں میں مربیان کے وفود کی صورت میں دورے کرائے جائیں گے۔ جن میں تنازعات والی جماعتوں کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے گا۔ اور اصلاحی کمیٹیوں کی امداد سے کوشش کی جائیگی کہ یہ تنازعات کو ختم کیا جائے۔

(۳) سال ۱۹۶۴ء میں شعار اسلامی کی پابندی پردہ کی ترویج اور ترک تمباکو نوشی کی تلقین خاص طور پر کی جائیگی

اس فیصلہ کے مطابق نظارت ہذا کی طرف سے ۷ر مارچ کے الفضل میں اعلان شائع ہو چکا ہے کہ احباب جماعت ۴ر اپریل سے ۱۰ر اپریل تک ہفتہ منائیں اور موثر کارروائی کر کے رپورٹیں بھجوائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ اپریل ۱۹۶۲ء

ایثار

شیعہ ہفت روزہ "رضاکار" مورخہ ۲۲/۳/۱۹۶۲ کے اداریہ میں لکھتا ہے :-

"اگر ہم اپنا تقابل احمدی حضرات سے کر کے دیکھیں جو ہمارے مقابلہ میں بہت کم تعداد میں ہیں۔ اور مالی لحاظ سے بھی ان کی جماعتی پوزیشن ہماری جماعتی پوزیشن سے بہتر نہیں ہے۔ تو ہمارا جماعتی ایثار ان کے جماعتی ایثار کے مقابلہ میں صفر کے برابر نظر آئے گا۔ اس وقت احمدیہ جماعت کا سالانہ بجٹ ۲۵ لاکھ روپے سے تجاوز کر چکا ہے۔ ہر سال یہ ۲۵ لاکھ روپیہ کہاں سے آتا ہے؟ ہر احمدی اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر جماعتی کاموں کے لئے یہ خطیر رقم فراہم کرتا ہے —— کاش! ہماری قوم میں بھی ایثار کرنے کی یہی سپرٹ پیدا ہو جائے تو ہمارے تمام قومی ادارے سرسبز و شاداب نظر آنے لگیں۔"

یہ ایک مثال ہے جس سے ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ کے ایثار سے دوسرے بھی متاثر ہیں اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ احمدی اس معاملہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے دوسروں سے کہیں پیش پیش ہیں۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ جماعت احمدیہ جس دعوے سے کھڑی ہوئی ہے وہ اس سے بھی زیادہ ایثار کا طالب ہے۔

جماعت احمدیہ کا دعویٰ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے دنیا میں روحانی انقلاب برپا کرنے کے لئے اٹھی ہے۔ اب اس مقصد کی وسعت کا اندازہ لگائیں تو جو ایثار یا قربانی ہم اس وقت دکھا رہے ہیں وہ آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے۔ بے شک ہم میں سے اکثر احباب ایسے ہیں جو اپنی توفیق سے بڑھ کر قربانیاں کرتے ہیں اور آپ تنگی ترشی سے گزارا کر کے قومی کاموں کے لئے مالی امداد دیتے ہیں بلکہ بعض دوست تو دیکھا گیا ہے کہ وہ ہر وقت اس تاک میں بیٹھے رہتے ہیں کہ مرکز سے کب کوئی نئی تحریک رونما ہو اور وہ اپنا مال دے دیں۔ تاہم سچی بات یہ ہے کہ ابھی بہت سی گنجائش باقی ہے۔

ایک احمدی کے لئے تو یہ امر گویا ایک فرض کی حیثیت رکھتا ہے کہ وہ ہمہ تن قربانی ہو۔ بے شک زیادہ سے زیادہ روپیہ کمائے مگر اس لئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ قومی کاموں میں خرچ کر سکے۔ اپنی ضروریات کم سے کم کر دے اپنی حیثیت کے مطابق بے شک وہ اپنے اور اپنے لواحقین پر خرچ کرے مگر فالتو روپیہ خدمت خلق میں صرف کرے۔

قرآن کریم کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے متقیوں کا وصف یہ بتایا ہے کہ

مما رزقناهم ينفقون

اگر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کامیابی حاصل کی تھی تو اس کی یہی وجہ تھی کہ صحابہ کرام ہمہ تن قربانی بن گئے تھے انہوں نے نہ صرف اپنا مال بلکہ اپنی جانیں بھی دین کے لئے وقف کر دی تھیں۔ وہ نہ صرف قومی کاموں کے لئے اپنا سارا مال دے دیتے تھے بلکہ وہ ہر قسم کی قومی خدمت کے لئے ہمیشہ تیار رہتے تھے۔ ایثار ان کا پیشہ بن گیا تھا۔ وہ خدمتِ خلق کے کاموں میں ہر چیز لگا دیتے تھے۔ وہ غریبوں کی نہ صرف مالی مدد کرتے تھے بلکہ ان کے کام جو وہ نہ کر سکتے کرتے تھے۔

حقیقت یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام کی جماعتیں قربانی اور ایثار کا نمونہ دنیا کے سامنے پیش کرتی ہیں۔ کیونکہ یہی چیز ہے جو دنیا کے لوگوں میں ایک پُر امن توازن قائم کرتی ہے۔ دنیا میں جو انسانوں کے باہمی جھگڑے ہوتے ہیں اور خون خرابہ تک نوبت پہنچتی ہے تو اس کی وجہ یہی ہے کہ عام لوگوں میں ایثار کا مادہ کم ہوتا ہے۔ اگر سب لوگوں میں ایثار کا مادہ ترقی کر جائے تو دنیا ایک امن کا گہوارہ بن جائے۔

جماعت احمدیہ بھی دنیا میں ایثار کا معیار قائم کرنے پر مکلف ہے۔ کیونکہ اسی طرح دین قیم کی آبیاری ہو سکتی ہے۔ آپ دیکھ لیں کہ دنیا میں جتنے بڑے بڑے انسان جن کا نام محبانِ خلق میں شمار ہوتا ہے ہوئے ہیں وہی ہیں جن کا وصف ایثار تھا۔ جو مال اور نفس کی قربانی کرتے رہے ہیں۔

دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ان کا مقام صرف یہ نہیں ہے کہ وہ چندے باقاعدہ ادا کرتے رہیں بلکہ ان کا حقیقی وصف یہ ہونا چاہیئے کہ وہ ہمہ تن ایثار بن جائیں اور غرباء اور اپاہج لوگوں کی ہر قسم کی مدد کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔

مجلس انصار اللہ نے ایثار کا شعبہ اسی لئے رکھا ہے کہ وہ احباب کو اس طرف توجہ دلاتا رہے۔ ہمیں یقین ہے کہ دوست اس طرف خاص طور پر توجہ دیں گے۔ اور انصار اللہ کے کارکن جو اس کام کے لئے مقرر ہیں وہ اپنی اپنی جگہ اس شعبہ کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانے کی کوشش کریں گے اور احباب ان سے ضرور تعاون کریں گے۔

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی مکرم عزیز احمد صاحب چند یوم سے بیمار ہیں۔

احباب کرام اور درویشان قادیان کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالے بھائی صاحب کو جلد صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

محمد ابراہیم
پیل بازار منٹگمری

اپنی عید میں مبشرین ممالک غیر کو بھی شامل کیجئے

عید الاضحیٰ قریب آ رہی ہے اور ہر مسلمان کا دل شاداں ہے لیکن اسلام کی تبلیغ کی خاطر وہ مبشرین جو اپنے بیوی بچوں اور بوڑھے والدین کو چھوڑ کر دیارِ غیر میں اپنی عید گزاریں گے انہیں بھی اپنی خوشیوں میں شامل کرنا ہر مخلص احمدی کا فرض ہے اور اس کا ایک طریق یہ ہے کہ عید سے پہلے اپنا وعدہ تحریک جدید ادا کر دیا جائے۔ اور عید کی دعاؤں میں ان مبشرین اور ان کے لواحقین کو یاد رکھا جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ہنوز وقت ہے کچھ کر سکیں جو کسبِ ہنر

دکھا رہے ہیں نشیب و فرازِ راہگذر
کہیں کہیں ابھی روشن ہیں کچھ چراغِ سحر

کئی وجود نظر آئے کالنجوم مجھے
خدا کا شکر کہ کرتی ہے کام میری نظر

تمہیں خبر ہے کہ کتنی سیاہ راتوں میں
یہ حادثات کے آگے رہے ہیں سینہ سپر

یہ پاکباز یہ پروردۂ مسیحِ زماں
یہ آخرین یہی اوّلیں کی شانِ دگر

ہنوز صحبتِ یارانِ یار باقی ہے
ہنوز وقت ہے کچھ کر سکیں جو کسبِ ہنر

کبھی جو ان کی وفا کو دوام مل جائے
جہاں جمالِ محمدؐ پہ آ کے جائے ٹھہر

نیا یہ دور ہے خورشید کا جیسے ناہید
ملا ہے اذن کہ مغرب کی وادیوں سے ابھر

عبد المنان ناہید

خلافت ثانیہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہونے کی پُرمسرت تقریب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں

مبارکباد کی تاریں اور خطوط

خلافت ثانیہ کے قیام پر ۵۰ سال پورے ہونیکی پُرمسرت اور مبارک تقریب پر پاکستان نیز بیرونی ممالک سے کثرت کے ساتھ مبارکباد اور تہنیت پر مشتمل خطوط سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں برابر موصول ہو رہے ہیں۔ پیغامات اور خطوط کی چند اقساط پہلے شائع ہو چکی ہیں چند مزید تاریں اور خطوط درج ذیل ہیں۔

سیکرٹری صاحب احمدیہ مشن لابوان (بورنیو)

سیکرٹری صاحب احمدیہ مشن لابوان (بورنیو) اپنے برقی پیغام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں۔

حضور پُرنور کی قیادت میں حضور کے دورِ خلافت کے کامیابیوں سے بھرپور پچاس سال میں اسلام کو جو عظیم الشان فتوحات حاصل ہوئی ہیں اور دنیا میں غلبۂ اسلام کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ وہ ایک کھلی ہوئی کتاب کی طرح ہر کس و ناکس کے سامنے ہے۔ ہم حضور کے دورِ خلافت کے پچاس درخشاں سال پورے ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ اور حضور کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے آمین

(سیکرٹری احمدیہ مشن لابوان۔ بورنیو)

جماعت احمدیہ ملائیشیا

سیدی و مطاعی حضرت فضل عمر امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

پیارے آقا! مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۶۶ء کا دن سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں فدایان حق و صداقت اور طالبان امن و سلامتی کے لئے یقیناً تشکر و امتنان باری تعالیٰ اور اللہ رحمٰن و رحیم کے حضور احسان مندی کے جذبات سے سجدہ ریز ہونے کا دن ہے۔ یہ محض اسی کا فضل و احسان ہے کہ اس نے سید الوریٰ خیر الانام ایسی بلند و بالا ہستی سے دنیا کو نوازا۔ جس انسان کامل صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسے قعر مذلت سے اٹھا کر بام عروج پر پہنچا دیا۔ اسی کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں خلافت راشدہ کے حال وجود منصۂ شہود پر آئے۔ اسی شہزادہ امن کے مشن کو جاری رکھنے اور دنیا کے گوشہ گوشہ تک پھیلانے کے لئے عظیم المرتبت عاشق صادق رفاگرد رشید حضرت احمد علیہ السلام کو نیابت سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مقام پر فائز کیا۔ ہاں ایسی شفیق ذات نے تاریکی و ظلمت کو چیر کر ایکبار پھر خلافت راشدہ کو خلافت احمدیہ کے روپ میں ظاہر کیا۔ تا باعث کونین۔ فخر موجودات۔ محبوب خدا، خاتم المرسلین کا پیارا اسلام نہ صرف طاغوتی اور فرعونی افواج کے ہاتھوں تھپیڑے کھانے سے محفوظ ہو بلکہ اپنے پورے حسن و جمال اور دل موہ لینے والی خوبیوں کے ساتھ ماہ تاباں بن کر ہر سعید کو اپنا گرویدہ بنالے۔ اور تاریکی کے فرزندوں کو غاروں میں پناہ لینے پر مجبور کر دے۔

مولائے حقیقی نے اسی پر بس نہیں کی۔ بلکہ اپنے بندوں کے راہ راست پر قدم مارتے رہنے کے لئے اس زمانہ میں اسلامی افواج کے غیور جرنیل کو اس کے حسن و احسان میں نظیر سے نوازا۔ جس نے نہ صرف فدایان محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو صف آراستہ کر کے دشمنان اسلام کے ہر قلعہ پر چڑھائی کی۔ اور انہیں پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل شدہ آسمانی کلام کو خداداد علم کی بدولت دنیا کے لئے واحد آبِ حیات ثابت کر کے دکھا دیا۔ اور یوں ہر پہلو سے غلبۂ اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عالمگیر حکومت کے دنوں کو قریب تر کر دیا۔

پس آج حسن و احسان میں نظیر کی خلافت راشدہ احمدیہ کے پچاس سالہ سنہری دور کی تکمیل پر اے منعم حقیقی تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری حمد کے ترانے گاتے ہیں اور ملت موعود امام کے موعود فرزند دلبند گرامی ارجمند کی کامیابی پر تیرے غلام تجھ سے برکت پانے والی اقوام سباء ملیشیا تجھے مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ اور خدائے سمیع و مجیب کے حضور دعا کرتے ہیں کہ اے شافی کامل اس وجود پاک کو جلد شفائے کامل و عاجل سے نوازے۔ اس کے سایہ کو ہم پر لمبا کرے۔ اسے فعال زندگی سے نوازے اور ہم کمزوروں سے چشم پوشی کا معاملہ کرتے ہوئے نظام خلافت احمدیہ سے وابستہ رکھ اور اسی پر ہمارا انجام بخیر کر آمین

ہم ہیں خادمان خلافت احمدیت

ممبران جماعت ہائے احمدیہ سباء ملیشیا

ٹانگانیکا مشرقی افریقہ

میرے پیارے آقا!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مورخہ ۱۴ مارچ بروز ہفتہ آپ کے عہد خلافت پر پچاس برس پورے ہوئے ہیں۔ جس کی وجہ سے جماعت کے ہر مرد و زن جوان بوڑھے اور بچے میں خوشی کی لہر دوڑ رہی ہے۔ خدا تعالیٰ نے کس رنگ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں آپ کے وجود مبارک کے ذریعہ پوری کیں۔ ان پیشگوئیوں کو پورا ہوتے آج عالم دیکھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ آپ کو صحت و سلامتی والی عمر خضر عطا فرمائے اس باغ کو آپ پھلتے پھولتے اور پروان چڑھتے دیکھیں۔ اور احمدیت آپ کی قیادت میں دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرے آمین

اس مبارک موقعہ پر اس غلام کی طرف سے بہت بہت مبارکباد عرض ہے۔ اے میرے مالک و محسن خدا۔ اے پروردگار دو عالم ہمارے آقا کو صحت و سلامتی عطا فرما۔ تا پھر آپ ہم سب میں جلوہ افروز ہو کر اپنی پند و نصائح سے ہمیں نوازیں۔ اللہ تعالیٰ جلد ہمیں وہ دن دکھائے۔ آمین

خدا تعالیٰ خلافت کو احمدیت میں مستقل طور پر قائم رکھے۔ تاکہ جماعت متحد طور پر اسلام کی ترقی کے لئے کوشاں رہے۔

آپ کا ادنیٰ خادم ڈاکٹر محمد ظفر

مجلس انصار اللہ لاہور

مکرم خواجہ محمد شریف صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ لاہور اپنے برقی پیغام میں رقمطراز ہیں:۔

خاکسار اور مجلس انصار اللہ لاہور کے جملہ اراکین حضور اقدس کے بابرکت دور خلافت کے پچاس درخشندہ سال پورے ہو کر اکیاونواں سال شروع ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے صمیم قلب سے مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ حضور کی قیادت میں اسلام کا پرچم ساری دنیا میں بلند رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حتیٰ کہ اسلام کا پرچم تمام ادیان کے جھنڈوں سے بلند تر ہو کر اس کرۂ ارض پر پوری شان کے ساتھ لہلہانے لگے۔

خواجہ محمد شریف زعیم اعلیٰ انصار اللہ لاہور۔

مجلس انصار اللہ حافظ آباد

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پچاس سالہ عہد خلافت ثانیہ پر مبارکباد پیش ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم آپ کی غیر معمولی برکات اور انوار سے متمتع ہوتے چلے جاویں اور حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ اور کام والی لمبی عمر عطا فرمائے

آمین

محمد صدیق زعیم انصار اللہ

جماعت احمدیہ حافظ آباد

جماعت احمدیہ جوہر آباد

جوہر آباد کی جماعت احمدیہ کے جملہ احباب خلافت ثانیہ کے بابرکت پچاس سال گزرنے اور اکیاونواں سال شروع ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتے ہیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دلی مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اگلا دور جو ۱۴ مارچ ۱۹۶۶ء سے شروع ہوا ہے اسلام اور احمدیت کے لئے ہر لحاظ سے پہلے سے بھی زیادہ برکت اور پُرانوار ہو آمین اور حضور کا سایہ تمام جماعت پر تادیر قائم رہے۔ آمین

ملک گل شیر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جوہر آباد ضلع سرگودہا۔

جماعت احمدیہ شورکوٹ

جماعت احمدیہ شورکوٹ شہر خلافت ثانیہ کے پچاس سال پورے ہونے اور اکیاونواں سال شروع ہونے پر اللہ تعالیٰ کے عظیم احسانات کا اظہار کرتی ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتی ہے۔ مولا کریم حضور اقدس کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت والی اور کام والی لمبی سے لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

محمود احمد سیکرٹری جماعت احمدیہ شورکوٹ۔

شذرات

(شیخ خورشید احمد)

غلط بیانی اور دشمنانِ اسلام کی ہم نوائی

رحیم یار خان سے ایک ہفت روزہ اخبار "زندگی" کے نام سے شائع ہوتا ہے۔ اس وقت اس کا شمارہ ۶۴/۱۲ (۲۰۔ مارچ) زیرِ نظر ہے۔ صفحہ اوّل پر اسلامی قوانین کے نفاذ کے متعلق قائد اعظم کی تقاریر کے بعض ادھورے اقتباس درج کئے گئے ہیں اور صفحہ ۲ پہ ایڈیٹوریل میں کالعدم جماعتِ اسلامی کی مخصوص ٹکنیک کے مطابق یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ

"وقت کا تقاضا ہے کہ پاکستان میں قرآن وسنت کے مطابق قوانین قائم کرا کر اپنا کھویا ہوا اعتماد قائم کیا جائے"۔

"اسلامی قوانین" اور "قرآن وسنت" کے اس علمبردار کے نزدیک "قرآن وسنت" کی عملی تعبیر کیا ہے اس کا نمونہ اسی پرچہ کے صفحہ ۱۰،۹ پر ملاحظہ فرمائیں جہاں پر "مرزائیت" کے زیرِ عنوان (یہ عنوان خود قرآنی ارشاد لاتنابزوا بالالقاب کے صریح خلاف ہے) جماعتِ احمدیہ کے خلاف متعدد غلط بیانیاں کی گئی ہیں مثلاً لکھا گیا ہے:۔

(۱) "حضور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ظہور سے مرزا غلام احمد صاحب کی وفات تک مسلمانوں میں ہجری سن رائج رہا کسی کو اس میں تبدیلی کرنے کا حوصلہ نہ ہوا۔ ۔ ۔ ۔ مرزا صاحب کی وفات کے بعد ان کے جانشین مولوی نور الدین صاحب کو سوجھی کہ کوئی نئی بات پیدا کرنی چاہیئے انہوں نے ایک نیا ڈھانچہ تیار کیا جو اب امت مرزائیہ میں رائج ہے"۔

(۲) "مسلمانوں کے موجودہ مہینوں کے نام حضور انور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہی رائج ہو گئے تھے اب امت مرزائیہ سے سن رہے ہیں کہ ان میں بعض نام مشرکانہ ہیں"۔

ان اقتباسات میں جو بطور نمونہ درج کئے گئے ہیں کئی صریح غلط بیانیوں سے کام لیا گیا ہے مثلاً

(۱) یہ سراسر غلط ہے کہ جماعت احمدیہ نے مسلمانوں کے موجودہ ہجری قمری مہینوں میں کبھی کوئی تبدیلی کی ہے۔

(۲) یہ بھی سراسر غلط ہے کہ ہم نے ان مہینوں میں سے بعض کے ناموں کو مشرکانہ قرار دیا ہے۔

(۳) یہ بھی سراسر جھوٹ ہے کہ حضرت مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ نے کوئی نئے سن جماعت میں رائج کئے تھے۔ الفضل کے جس مضمون کا حوالہ دیا گیا ہے اس میں شروع سے آخر تک کہیں بھی حضرت مولوی نور الدین صاحب رضؓ کا ذکر تک موجود نہیں۔

"قرآن وسنت کے نفاذ" کا مطالبہ کرنے والے اس اخبار نے صرف جھوٹ بولنے پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ احمدیت کی مخالفت کے جوش میں ایک ایسے دشمنِ اسلام کی حمایت کرنے کی بھی جسارت کی ہے جس کی ساری عمر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں سخت گستاخیاں کرنے میں گذری۔ مشہور معاند اسلام پنڈت لیکھرام نے اسلام پر جو اعتراضات کئے اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر جو رکیک حملے کئے ایک دنیا جانتی ہے کہ حضرت مرزا صاحبؑ نے ان کے مدلل مسکت اور ناقابلِ تردید جواب دے کر اسلام کا کامیاب دفاع کیا لیکن یہ اخبار لکھتا ہے:۔

"جب (مرزا صاحب) لیکھرام کے مقابلہ میں عاجز آ گئے اور ان کے پاس دلائل کا ذخیرہ ختم ہو گیا تو ان کے لئے ایک پیشگوئی داغ دی کہ ۔ ۔ ۔ ۔ مرزا صاحب نے دلائل سے راہ فرار اختیار کی اور لیکھرام سے مقابلہ کی سکت نہ رہی"!

یہ پنڈت لیکھرام وہ شخص تھا جو اسلام پر گندے اعتراضات کرتا تھا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں سخت گستاخیاں کیا کرتا تھا۔ حضرت مرزا صاحبؑ نے اسلام کے ایک غیور فرزند کی حیثیت سے اس کا مقابلہ کیا اسے شکستِ فاش دی اور اسے للکارا کہ

الا اے دشمنِ نادان و بے راہ
بترس از تیغ برّان محمدؐ

بالآخر وہ تیغ برّان محمدؐ ہی کا شکار ہو کر اسلام کی صداقت پر ابدی مہر لگا گیا لیکن آج ایک مسلمان کہلانے والا اور قرآن وسنت کا نعرہ لگانے والا اخبار اس دشمن اسلام کی ہمنوائی کرتا ہوا یہ لکھ رہا ہے کہ گویا اسلام کے دفاع میں (حضرت) مرزا صاحب کے دلائل کا ذخیرہ نعوذ باللہ ختم ہو گیا۔ اور اس طرح اسلام کو شکست نصیب ہوئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس اخبار کو جن لوگوں کی ہمدردی حاصل ہے ان کے متعلق یہ تو ہمیں علم تھا کہ وہ جھوٹ بولنے کے جواز کا فتویٰ حاصل کر چکے ہیں لیکن یہ ہمیں علم نہ تھا کہ دشمنانِ اسلام کی ہم نوائی میں بھی انہیں تامل نہیں۔

ہم سوائے اس کے اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ خدا اسلام کو ایسے نادان دوستوں سے بچائے۔ آمین

مسلمان متعصب ہندوؤں کی نظر میں

متعصب بھارتی ہندوؤں کے ذہنوں میں وہاں کی مسلمان اقلیت کے متعلق جس قسم کے خیالات پرورش پا رہے ہیں اور وہ مسلمانوں کو جس رنگ میں ڈھالنا چاہتے ہیں اس کا اندازہ دہلی کے ایک اخبار "پیغامبر" میں شائع شدہ درج ذیل اقتباس سے لگایا جا سکتا ہے یہ اخبار "ہندوستانی مسلمانوں کی ذہنیت" کے زیرِ عنوان لکھتا ہے:۔

"یہ ایک حقیقت ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں نے خود کو وضع قطع۔ لباس۔ زبان رسم و رواج کے لحاظ سے اکثریت قوم سے الگ تھلگ رکھا۔ اپنی الگ ذہنیت و جداگانہ انفرادیت قائم کر لی جب تک بیرونی حملہ آوروں کی ہندوستان پر حکومت قائم رہی ہندوستان کے مسلمان خود کو ایک حاکم قوم سمجھتے رہے۔ برٹش حکومت قائم ہو جانے کے بعد مسلمان عوام کا یہ خیال بنا رہا کہ وہ بیرونی حملہ آوروں کی اس بہادر نسل سے ہیں جس نے مٹھی بھر کی تعداد میں آ کر ہندوستان کو فتح کر کے اس پر آٹھ سو سال تک حکومت کی۔ گویا ان کا تعلق حاکم جماعت کی نسل سے ہے۔ حالانکہ یہ ایک کھلی حقیقت ہے کہ ہندوستان کے زیادہ تر مسلمان ان ہندوؤں کی نسل سے ہیں جو بیرونی حملہ آوروں کے مذہبی تعصب و جارحانہ قتل و خون سے ڈر کر جان بچانے کی غرض مسلمانی مذہب قبول کر بیٹھے تھے۔ آج ان ہی لوگوں کی سنتان خود کو محمود غزنوی، غوری۔ چنگیز۔ نادر۔ ہلاکو۔ تیمور لنگ جیسے غیر ملکی لٹیروں کی نسل سے منسوب کرنے میں زیادہ فخر سمجھتی ہے

اپنی جداگانہ انفرادیت قائم رکھنے کے لئے ہندوستان کے مسلمانوں نے نہ صرف اپنے رسم و رواج۔ وضع قطع اور زبان وغیرہ ہی کو جدا اپنائے رکھا بلکہ ہندوستان کی اکثریت کے مانے جانے والے دنوں اور مہینوں کے نام تک لینے سے بھی گریز کرتے ہوئے غیر ملکی یکشنبہ۔ چہار شنبہ جمادی الاول جمادی ثانی وغیرہ کہنے کے عشق میں لگے جا رہے ہیں یہاں تک کہ یونانی طریق علاج کو بھی جو کہ آریوویدک کی کتابوں سے ترجمہ شدہ ہے اپنی ہی ایجاد قرار دیتے ہیں گویا کہ ہندوستان کی ہر افضل و عظیم چیز سے چڑ ہے۔ . . . .

ان کی تاریخ ہند تو محمود غزنوی سے شروع ہو کر بہادر شاہ ظفر کی قید کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے۔ ہزاروں میل دور سمندر پار میدان جنگ میں مارے گئے حسن و حسین علیہ السلام کے لئے تو ہندوستان کے مسلمانوں میں آج سے سال صف ماتم بچھ کر سینہ کوبی کی جاتی ہے لیکن اپنے ہی ملک میں گورو گوبند سنگھ جی کے معصوم بچوں کو دیوار میں زندہ چنوانے کا ذکر سننا بھی گوارا نہیں ہے"۔

(پیغامبر دہلی ۲۱ جنوری ۶۴ء)

مندرجہ بالا اقتباس پڑھ کر یہ خیال ہوتا ہے کہ اخبار "پیغامبر" غالباً ہندو مہاسبھا یا جن سنگھ وغیرہ کی قسم کی کسی متعصب تنظیم کا اخبار ہوگا۔ لیکن قارئین یہ سن کر حیران ہوں گے کہ گو اس اخبار کے چیف ایڈیٹر ایک غیر مسلم ڈاکٹر بی ایس شرما ہیں مگر اس کے ادارۂ تحریر میں دو مسلمان مولوی محمد سعید بلالی دہلوی جرنلسٹ اور محمد سلمان عباسی لکھنوی بھی شامل ہیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

اگر ایک ایسا اخبار جس کے ادارہ تحریر میں دو مسلمان بھی شامل ہیں مسلمانوں کے متعلق یہ خیالات رکھتا ہے تو خود اندازہ لگا لیجئے کہ ہندوؤں کی فرقہ پرست اور انتہا پسند جماعتیں مسلمانوں کے متعلق کیا جذبات رکھتی ہوں گی"؟

ہماری سب سے بڑی عید؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"ہماری سب سے بڑی عید اس وقت ہوگی جب اسلام دنیا کے کناروں تک پھیل جائے گا اور دنیا کے کونہ کونہ سے اللہ اکبر کی آوازیں اٹھنا شروع ہو جائیں گی"۔

عیدالاضحی قریب آ رہی ہے لیکن مجاہدین تحریک جدید کو اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالےٰ کی اتباع میں وہ عید یاد آ رہی ہے جو سب سے بڑی عید کہلاتی ہے جسے قریب سے قریب تر لانے کے لئے تحریک جدید کو جاری کیا گیا ہے پس عین مناسب ہو گا کہ اگر عیدالاضحی منانے سے پہلے تحریک کا وعدہ ادا کر کے سب سے بڑی عید کی خوشی میں بھی شامل ہونے کی سعادت حاصل کر لی جائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

جناب کرنل ملک سلطان محمد خان صاحب رضی اللہ عنہ

محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر گوہر دین صاحب کوٹ فتح خاں۔

نہایت متقی پرہیزگار اپنے رب کی رضا کے ہر لمحہ جویاں کرنل ملک سلطان محمد خان صاحب رئیس آف کوٹ فتح خاں جلسہ سالانہ میں دوروز شرکت فرمانے کے بعد ۲۷ دسمبر کی رات کو تین بجے کے قریب دل کی تکلیف کے حملے سے صرف دو گھنٹے علیل رہ کر پانچ بجے صبح اپنے اللہ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

وفات پانے والی رات مغرب سے پہلے حضور ایدہ اللہ سے خود ملاقات کا شرف پایا اور اپنی جماعت کے چند اور احباب کو بھی حضور سے ملاقات اور تعارف کا فرض ادا کیا۔

ان کے لئے تو ان کی وفات بہت مبارک ہوئی کہ اپنے پاؤں سے چل کر اپنے مقدس مرکز میں پہنچے۔ پھر اپنے پیارے امام کی دست بوسی کرکے دوسرے دوستوں سے بنفس نفیس ملے پھر تھوڑی سی علالت کے بعد اپنے پیارے رب کے بھی پیارے ہو گئے۔ وہ سب کے پیارے تھے۔ سب لوگ ان سے بہت محبت کرتے تھے ایک بارعب مگر منکسر المزاج ہستی تھی آج ہمارے لئے تو ان کی وفات اندوہناک اور ہمارا جانکسل حادثہ ہے۔

بے شک آپ کی وفات ایک خوش قسمت انسان کی مانند قابلِ رشک ہے مگر آپ کے پسماندگان اور وابستگان کے لئے سانحہ عظیم ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فضلِ بیکراں آپ کی روح پر سایہ فگن ہو سرکارِ دوجہاں صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت مسیح موعود کے قرب میں ابدی زندگی راحتوں، راحتوں کا نہ ختم ہونے والا ذخیرہ پائے آمین ثم آمین۔ آپ کے درجات ہمیشہ بلند سے بلند تر ہوتے رہیں۔ آمین

کہتے ہیں کہ مالدار روؤساء کا جنت میں داخلہ ایسا ہی ناممکن ہے جیسے اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گذرنا مگر الا ماشاء اللہ مستثنیات بھی ہر طبقے میں ہوتی ہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایسے امراء جو امارت کی فارغ البالی کے باوجود اپنے اللہ کی رضا کے جویا ہوں۔ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول، نیکی پاکیزگی تقوے طہارت میں ان کا ثانی نہ ہو۔ بلکہ خدا کی رضا میں ہمیشہ ان کے قدم آگے ہی بڑھیں۔ قیامت کے دن جب سوا نیزے پر سورج ہوگا۔ رئیس متقی اللہ تعالےٰ کے عرش کے سائے کا وارث ہوگا۔

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم لاریب آپ نوجوانی میں ہی امراء والی علتوں سے پاک رہے اور نیکی پسند طبیعت فطرتاً رہی۔ آپ معرفتِ روحانی میں پیچھے سے آکر پہلوں سے یقیناً آگے بڑھ گئے تھے۔

جب سے احمدیت قبول فرمائی اور اپنے صوبہ کے امیر جماعت بنے۔ آپ کا جان و مال اپنے معبود ازلی کی راہ میں ہر وقت حاضر رہا۔ اپنے مقدس امام کے احکام کی تعمیل پر ہر وقت کمربستہ تھے۔ انہیں اعمالِ حسنہ نے آپ کو مومنین وصالحین کا مرتبہ بخشا۔ بے شک آپ کی عاقبت متقیوں کی عاقبت ہوئی۔

آج دوست دشمن یک زبان ہیں کہ آپ امراء کے طبقے کے فرد ہوتے ہوئے بھی امراء کے طور طریقے سے دور تھے۔ ایک درویش صفت انسان، نیکی پاکیزگی تقوے طہارت کا مجسمہ غرض یہ کہ نیکیوں میں سبقت بالخیر سے احتراز اوائل عمر میں ہی آپ کو صالح نوجوان سمجھا گیا۔ پھر اسی فطرتِ صحیحہ کی دولت نے آپ کو مسیح پاک کے دامنِ مقدس سے وابستہ کرنے کے لئے احمدیت قبول کرنے کی سعادت بخشی۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد روحانی مدارج آپ نے نہایت ہی تیزی سے طے کئے اتنی تیزی سے کہ ان صلوٰتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین کا گویا سر سے پاؤں تک جامہ ہی اوڑھ لیا۔ قومی کاموں کے لئے ایک پر جوش جذبہ کے حامل تھے۔ گھر کے ایک ایک فرد کا چندہ الگ الگ اس کے نام سے اس کے ہاتھ سے ادا کرواتے چنانچہ آپ کا سب سے چھوٹا صاحبزادہ جب تین سال کا تھا اس کے نام کا چندہ ادا کرتے وقت بچے کو اس کا نام "مامون" لکھ دیا کہ اس پر قلم چلاؤ جب کئی مرتبہ اس پر قلم پھیرتے سے اس نے خود بھی ویسا نام لکھ لیا۔ تو اس کا چندہ اسکے دستخط سے بھجوا کر بے حد خوش ہوئے۔

آپ کی بڑی صاحبزادی راشدہ سلمہا کا گزشتہ دسمبر میں ہی جلسہ سالانہ پر نکاح ہوا تھا۔ ایک موقعہ پر جب مجھ سے عزیزہ کے نکاح کے بارے میں ذکر فرمایا تو فرمانے لگے لڑکے والے مہر زیادہ رکھنے پر تیار تھے مگر میں نے کہا چونکہ حضورؓ اقدس نے ایک سال کی آمدن کا مہر مقرر فرما رکھا ہے تو اب اس پر اور کوئی بات آگے ہی نہیں جا سکتی۔

حضور کے احکام کی تعمیل کے لئے تیار رہتے۔ مجھے یاد ہے۔ جب پاکستان وطنِ عزیز قائم ہوا۔ اس پر آشوب زمانہ میں حضور نے ایک بڑا ضروری کام آپ کے سپرد فرمایا۔ اس کام کے لئے جالندھر (بھارت) جانا تھا اور اس وقت بھارت جانا معمولی بات نہ تھی آپ بھی جانتے تھے اس کے باوجود آپ حضور کے احکام سے کر فوراً جالندھر روانہ ہو گئے۔ جب کسی نے آپ کو خطرے کا احساس دلانا چاہا تو فوراً فرمایا "میں جانتا ہوں اور موت نے کبھی تو ایک دن ضرور آنا ہے۔ اگر وہ حضور کے حکم کی تعمیل کرتے ہوتے ہی آجائے تو یہ ایک مبارک سودا ہوگا"

آپ نے اپنی زندگی میں کتنی بیواؤں کو امداد دی وظیفے دئے بلا امتیاز یتیموں کی مدد کے علاوہ یتیم اور غریب ہونہار لڑکوں کے بھی وظیفے تعلیمی لگا رکھے تھے کئی اپنے پاؤں پر کھڑے ہو چکے تھے کئی ابھی ان کے عطیات ہی پر اپنی زندگی اور تعلیم کو چلا رہے تھے کئی ان کی امداد کے بل پر باعزت زندگی سے ہمکنار ہو چکے ہیں اللہ تعالےٰ ہی کے پاس ان کے اجر عظیم ہونگے مگر کاش کہ سب امراء ایسے ہوں کہ ان کے دولتوں کے انباروں میں قوم کے نادار یتیم بیوائیں اسی طرح حصہ دار ہوں۔ جس طرح کرنل صاحب نے اپنی دولت میں ان کو حصہ دار رکھا۔ اللہ تعالےٰ نے اس رئیس مگر دل کے غنی کو اس صفات عالیہ والی نافع الناس ہستی کو اپنی جنت کی زینت بننے کے لئے اپنے پاس بلا لیا آج ان یتیموں بیواؤں ناداروں کے آنسو تھمنے میں نہیں آتے اپنے بھید وہ آپ جانے مگر انہیں کہنا ہے مردہ کون وہ زندوں کے زندہ ہیں

موت اور فنا ہر ہستی کا مقدر ہے ہر ذی حیات نے آگے پیچھے اپنی اپنی باری پر اسی راہ پر روانہ ہونا ہے مگر مبارک وہ وجود دنیا میں ایسے طریقے سے زندگی بسر کرے کہ ہر لداہگیران کا ثناخواں ہو اور ان کی رحلت کو اپنا ہی نقصان عظیم تصور کرے۔

اور جناب ملک صاحب بے شک ایسی ہی ہستیوں میں سے ممتاز اور نمایاں تھے۔ خاندان کے لئے ان کا یہ غم معمولی نہیں یہ نہ بھرنے والا زخم، نہ بھولنے والا دکھ ہے۔ ع
"بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر"
ایک مومن کا مقام یہ ہی ہے کہ اپنے پیارے رب کی رضا پر راضی ہو۔ اپنے غم واندوہ پر اس کی مشیت کو ترجیح دے۔

خط وکتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

اعلانات دارالقضاء

(۱) محترم مرزا اسلام اللہ صاحب ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ نے درخواست دی ہے کہ میرے پسر مرزا عنایت اللہ صاحب مرحوم ٹیچر ٹی۔ آئی ہائی سکول ربوہ کی ایک رقم مبلغ ۹۰۵/۴۰ (نوصد پانچ روپے چالیس پیسے) بطور پراویڈنٹ فنڈ محترم افسر صاحب پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے دفتر میں جمع ہیں۔ مرحوم نے ۲۲۵/- روپے اپنی ہمشیرہ اہلیہ مرزا محمد شریف بیگ صاحب آف چنیوٹ سے قرض لے تھے اور مبلغ ۵۰/- روپے محترم چوہدری رشید احمد صاحب شاہین ریڈر سیشن جج سمال کاز کورٹ کراچی سے لئے تھے۔ اس لئے پراویڈنٹ فنڈ میں سے یہ مبلغات ۲۷۵/- روپے ادا کر کے باقی رقم مبلغ ۶۳۰/۴۰ پیسے مرزا حبیب اللہ ولد مرزا عنایت اللہ صاحب مرحوم کے نام میری گارڈین شپ میں جمع کر دی جائے۔ تاآنکہ عزیز موصوف سن بلوغت کو پہنچ جائے۔ اگر اس پر کسی وارث وغیرہ کو کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ یوم تک اطلاع دیجائے۔ اس کے بعد کوئی عذر مسموع نہیں ہوگا۔ (ناظم دارالقضاء)

(۲) محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ بیوہ محترم ڈاکٹر محمد احمد صاحب مرحوم آف عدن نے درخواست دی ہے کہ میرے مرحوم خاوند محترم ڈاکٹر محمد احمد صاحب آف عدن مورخہ ۲۲/۱/۶۲ کو وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کے تین صد حصص مالیتی تین ہزار روپے ایشیا فرینڈلی کمپنی لمیٹڈ لاہور میں ہیں۔ اور اس پر دو ہزار ایک سو روپے (۲۱۰۰/-) منافع بھی قابل ادا ہے یہ حصص مع منافع میرے نام تبدیل کئے جانے کی تصدیق کی جائے مرحوم کے کسی وارث کو کوئی اعتراض نہیں ہے مرحوم کے ورثاء میرے علاوہ مندرجہ ذیل ہیں (۱) محترم حاجی محمد الدین صاحب والد (۲) ڈاکٹر افضل محمد احمد صاحب (۳) ڈاکٹر اشرف محمد احمد صاحب (۴) انور محمد احمد صاحب (۵) ارشد محمد احمد صاحب پسران (۶) وسیمہ محمد احمد صاحبہ (۷) بشریٰ محمد احمد دختران نیز لکھا ہے کہ تین بچے مندرجہ نمبر (۴)، (۵)، (۷) نابالغ ہیں جو میری سرپرستی میں ہیں

اس درخواست کے بعد محترم حاجی محمد الدین صاحب موصوف کا میں نے بیان لیا ہے انہوں نے اس درخواست کی مکمل تائید وتصدیق کی ہے بلکہ محترم مبارک احمد صاحب پسر حاجی محمد دین صاحب نے بھی تائید وتصدیق کی ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے اس کے بعد کوئی عذر مسموع نہیں ہوگا (ناظم دارالقضاء)

مراسلہ

خدا تعالیٰ سے انتہائی نفرت کا اظہار

مورخہ ۲۴/۳ بروز ہفتہ میں عزیز آباد سے ماڈل کالونی جانے کے لئے ۹ نمبر بس میں سوار ہوا سیٹ پر بیٹھنے کے بعد میں نے الفضل مورخہ ۲۴/۳ کھولا اور خاموشی سے مطالعہ کرنے لگا۔ وہ ورق جو اڈیٹوریل جس کا عنوان "اللہ تعالیٰ اب بھی اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے" سامنے آ گیا۔ میں اُس ورق کو مطالعہ کرنے لگا اتنے میں پچھلی سیٹ پر ایک نوجوان اخبار کو جھک کر پڑھنے لگا اور پھر اونچی آواز سے بولا "اللہ تعالیٰ اب بھی اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے" اس فقرہ کو جلا دینا چاہیئے مٹا دینا چاہیئے۔

میں اس کا یہ فقرہ سن کر سخت متحیر ہوا۔ میرے دل پر اس کا فقرہ سن کر یکلخت ایسا اثر ہوا کہ میں اخبار پڑھنا بھول گیا۔ باوجود اخبار میرے سامنے تھا اور ظاہرہ طور پر میں اخبار کی طرف دیکھ رہا تھا مگر خیالات کہیں کے کہیں پرواز کر گئے۔ میں سوچ رہا تھا کہ اس شخص کو اس فقرہ سے کیا تکلیف ہوئی ہے۔ کیا خدا تعالیٰ کا بولنا انسانوں کے باعث رحمت نہیں کیا لوگ تمام عمر یہی خواہش کرتے کرتے نہیں مر جاتے کہ کاش ہم سے اللہ ہمکلام کرے۔ مگر ان کو یہ نصیب نہیں ہوتا۔ میرے اللہ اس نوجوان کو صرف عنوان کے پڑھنے سے کیا تکلیف ہوئی۔ اس کے پڑھنے سے اس کو اتنا غصہ کیوں آیا۔ وہ کیوں چلایا کہ اس فقرہ کو جلا دینا چاہیئے مٹا دینا چاہیئے۔

اللہ! اللہ! خدا تعالیٰ سے اتنی نفرت ایسا کیوں ہے۔ اس کو کس نے بہکا دیا۔ اخبار سامنے تھا۔ مگر میں خیالات کی دنیا میں کہیں کا کہیں نکل گیا۔ پھر کیا دیکھا کہ کاغذی سیاہ زمین پر سیاہ روشنائی سے لکھا ہوا ہے۔

بریں عقل و دانش بباید گریست

اتنے میں بس کو کسی نے زور سے ہاتھ مارا اور میں ہوش میں آ گیا۔ مجھے وہیں اترنا تھا میں اتر گیا مگر کئی گھنٹوں تک میری قلبی کیفیت عجیب سی رہی۔

۔ محمد ذکاء اللہ خاں بی اے۔

داخلہ سنہ ۱۹۶۲ء میرین اکاڈمی جلدیا چٹاگانگ

ٹریننگ برائے افسری مرچنٹ نیوی۔ وظائف برائے مستحقین۔

امتحان برائے انتخاب ۶۲/۷/۲ تا ۶۲/۷/۱۰ کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ ڈھاکہ وغیرہ میں

شرائط: غیر شادی شدہ پاکستانی انٹرمیڈیٹ ریاضی فزکس۔ عمر ۶۲/۹/۱ کو ۱۹ سے کم

فارم درخواست کمانڈنٹ میرین اکاڈمی جلدیا چٹاگانگ سے

درخواستیں ۶۲/۵/۱۵ تک بمعہ ۳ ½ × ۵ " کاغذ پر پوسٹل ایڈریس و ۲۴ پیسے کے ٹکٹ ڈاک۔

(پ۔ ٹ ۶۲/۳/۲۹)

مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

(۱) تمام ایسی مجالس خدام الاحمدیہ جن کے پاس خدام الاحمدیہ کا کسی قسم کا چندہ اکٹھا ہونے کے بعد پڑا ہوا ہے کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ تمام ایسی رقوم فوراً مرکز میں بھجوا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

۲۔ اسی طرح جن مجالس نے ابھی تک ماہ مارچ کا چندہ مرکز میں نہیں بھجوایا۔ ان کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ فوراً بھجوا دیں کیونکہ چندہ بھجوانے کی آخری تاریخ جو ۲۰ مارچ تھی گذر چکی ہے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

صدقہ جاریہ

مورخہ ۲ مارچ سنہ ۱۹۶۲ء بروز جمعۃ المبارک میری والدہ ماجدہ اور جماعت گوجرہ ضلع لائلپور کی ایک مخلص اور نیک خاتون محترمہ استانی سیدہ چراغ بی بی صاحبہ مہری محلہ گوجرہ "المعروف بے بے جی" اس دار فانی سے رحلت فرما گئی تھیں۔ ان کی طرف سے احاطہ مسجد احمدیہ گوجرہ میں بطور صدقہ جاریہ پانی کا ایک ہینڈ پمپ لگوایا گیا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات نصیب فرمائیں۔ اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشیں۔ آمین ثم آمین

(خاکسار احسن اسمٰعیل صدیقی لائبریرین ایم بی ہائی سکول گوجرہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

عزم حج بیت اللہ شریف

مکرمی محمد اقبال صاحب پراچہ سرگودھا بھیرہ بس سروس سرگودھا مطلع فرماتے ہیں کہ میری ہمشیرہ مکرمہ سکینہ بیگم صاحبہ میرے بھانجے عزیز شیخ عبد الوحید صاحب پراچہ کے ہمراہ بعزم حج بیت اللہ شریف بذریعہ طیارہ انشاء اللہ آئندہ جمعرات بتاریخ ۲۶ اپریل کو کراچی سے روانہ ہوں گی۔ نیز یہ کہ مکہ معظمہ میں ان کے معلم صالح عبد الصمد صاحب سالماتی محلہ شامیہ والے ہوں گے۔

قارئین کرام سے ان کی کامیاب مراجعت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

چونکہ حج کے ایام میں اکٹھے رہنے سے بہت سی سہولتیں حاصل ہو جاتی ہیں۔ اس لئے احمدی عازمین حج سے درخواست ہے کہ وہ ایک دوسرے سے مل کر اکٹھے رہنے کا انتظام کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

(۱) ضرورت ٹیکنیکل سپروائزر ٹرینیز پاکستان آرڈننس فیکٹریز

عرصہ ٹریننگ یک سالی دوران ٹریننگ وظیفہ ۷۵/- ماہوار۔ سپروائزر مقرر ہونے پر تنخواہ ۱۵۰/- سکیل ۱۵۰-۷-۲۰۰-۸-۲۶۰ الاؤنسز علاوہ

شرائط: میٹرک سائنس سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۶۲/۵/۱ کو ۱۸ تا ۲۵۔ ۵ سالہ ملازمت بعد ٹریننگ لازم

درخواستیں ۶۲/۵/۱۰ تک بشمول پاسپورٹ سائز فوٹو و رسید خزانہ پانچ روپے بنام ڈپٹی ڈائرکٹر پاکستان آرڈننس فیکٹریز بورڈ واہ کینٹ

(پ۔ ٹ ۶۲/۴/۱۲)

(۲) فوج میں باقاعدہ کمشن کیلئے مفت تعلیم انجینئرنگ

وظیفہ برائے چار سالہ انجینئرنگ تعلیم پی ایس سی لاہور کراچی و پشاور کے ادارہ جات انجینئرنگ میں۔ شرائط: ایف ایس سی (انجینئرنگ گروپ) سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۶۲/۱۰/۱ کو ۱۷ تا ۲۱۔ درخواستیں ۶۲/۴/۳۰ تک بنام P.A. Dte PA — 3 (a) A G's Br G.H.Q. راولپنڈی

فارم نزدیک دفتر بھرتی سے یا اپنے کالج کے پرنسپل سے لیں (پ۔ ٹ ۶۲/۳/۲۵)

(ناظر تعلیم)

لجنات اماء اللہ توجہ فرمائیں

تمام لجنات سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ پر تربیتی کلاسوں کا انتظام کر کے مرکز کو مطلع کریں۔ اگر مرکز سے کسی قسم کی مدد کی ضرورت ہو تو بھی مطلع فرمائیں۔ تربیتی کلاسوں کا نصاب مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) کتاب تربیتی نظام (۲) توضیح المرام
(۳) تیسرا سیپارہ باترجمہ

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

۱۔ میرا بھتیجا عزیزم بلال ہاشمی۔ بی۔ ایس سی۔ ایم۔ اے (سوشیالوجی) ریسرچ اسسٹنٹ پنجاب یونیورسٹی (پسر سید محمد صادق صاحب ہاشمی اسسٹنٹ رجسٹرار کو آپریٹو سوسائٹیز گوجرانوالہ) مزید تعلیم اور ریسرچ کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز جرمنی جا رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ درویشان قادیان و احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ عزیز موصوف کی اعلیٰ کامیابی اور بامراد واپسی کے لئے دعا کریں۔ نیز سفر و حضر میں اللہ تعالیٰ اس کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ (سید محمد صدیق ہاشمی ناظم مجالس انصار اللہ ضلع ڈیرہ غازیخاں)

۲۔ عزیزم برادرم عبد اللطیف صاحب منور نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ ان کو اور دیگر احمدی طلباء کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین ——— نیز میری والدہ صاحبہ محترمہ چند دنوں سے بیمار ہیں ان کی صحت یابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

سید تنویر احمد ابن سید علی احمد صاحب انبالوی مرحوم محلہ دار الرحمت ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو حسب ذیل ٹنڈروں کے مقابلے میں کوٹیشن مطلوب ہیں

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر اور سٹوروں اور مقدار کے مختصر کوائف	ٹنڈر فارم کی قیمت بشمول ڈاک اور پیکنگ کے اخراجات (ناقابل واپسی)	نقشے۔ تصریحات اگر مطلوب ہوں تو درخواست پر دفتر زیر دستخطی سے مندرجہ ذیل قیمتوں کے عوض مل سکتے ہیں	ٹنڈروں کی فروخت کی تاریخ	ٹنڈروں کی وصولی کی تاریخ اور وقت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت۔
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	پی ۸/۳۹۳-بی/ڈی-آئی-۶۳ کلاتھ ڈرل کاٹن بلیو ۶۳۰۰۰ گز	۱۵/- روپے	×	۱ ۴/۶۴ تا ۳۰ ۴/۶۴	۲ ۵/۶۴ ۸ بجے صبح	۲ ۵/۶۴ ۹ بجے صبح
۲	پی ۷/۸۷/۵-۶۴ پائپ ایم-ایس-گلیونائزڈ = ۱۱۸۰۰ فٹ	۱۰/- 〃	×	۳۰ ۴/۶۴ تا ۳ ۴/۶۴	۱ ۵/۶۴ ۸ بجے صبح	۱ ۵/۶۴ ۹ بجے صبح
۳	پی ۷/۸۴/۳-۶۴ ایس ایم شیٹس گلیونائزڈ کاروگیٹڈ = ۲۲۳۳ ہنڈرویٹ	۱۰/- 〃	×	〃	〃	〃
۴	پی ۲/۴۳۸/۶۳۰۵ کیبل ۵ کور اور ٹرین لائٹنگ کیبل = ۱۲۴۴۳۰ گز	۲۰/- 〃	۔	۳ ۴/۶۴ تا ۲ ۵/۶۴	۴ ۵/۶۴ ۸ بجے صبح	۴ ۵/۶۴ ۹ بجے صبح
۵	پی ۸/۹۹/ڈی ۲-۶۴ دائر ہائز سٹیل گلیونائزڈ آف سائزز = ۱،۲۷،۴۰۰۰ - ایں فٹ	۱۵/- 〃	۱/- روپیہ	۴ ۴/۶۴ تا ۴ ۵/۶۴	۵ ۵/۶۴ ۸ بجے صبح	۵ ۵/۶۴ نو بجے صبح
۶	پی ۲/۶۱۹/لے ۲۰۰-۶۳ دائر کاپر گلاس انسولیٹڈ آف سائزز = ۳،۲۳۲ پونڈ	۱۰/- 〃	×	۴ ۴/۶۴ تا ۴ ۵/۶۴	۵ ۵/۶۴ ۸ بجے صبح	۵ ۵/۶۴ ۹ بجے صبح
۷	پی ۲/۶۱۹/۲-۶۳ دائر کاپر اینیملڈ آف سائزز = ۹،۰۹۶ پونڈ	۱۵/- 〃	×	۴ ۴/۶۴ تا ۴ ۵/۶۴	۵ ۵/۶۴ ۸ بجے صبح	۵ ۵/۶۴ ۹ بجے صبح
۸	پی ۷/۸۵/۲-۶۴ سٹیل الائے - سٹیل ہائی سپیڈ اور ٹول الائے = ۳۴۱-۲ ہنڈرویٹ	۱۱/- 〃	۴/- روپے	۴ ۴/۶۴ تا ۵ ۵/۶۴	۶ ۵/۶۴ ۸ بجے صبح	۶ ۵/۶۴ ۹ بجے صبح
۹	پی ۷/۸۶/۳-۶۴ ایس ایم وائر آف سائزز = ۸۹۰ ہنڈرویٹ	۱۰/- 〃	——	〃	〃	〃
۱۰	پی ۳/۹۰/۴-۶۴ بیٹنگ ہیڈ آف سائزز اینڈ سائزز = ۴۲۳۴ فٹ	۱۰/- 〃	۴/- روپے	۶ ۴/۶۴ تا ۷ ۵/۶۴	۸ ۵/۶۴ ۸ بجے صبح	۸ ۵/۶۴ ۹ بجے صبح
۱۱	پی ۳/۶۴/۳-۶۴ لیمپ ہیڈ سگنل تعداد = ۴۴۶۰	۱۰/- 〃	۶/- روپے	۶ ۴/۶۴ تا ۷ ۵/۶۴	۸ ۵/۶۴ ۸ بجے صبح	۸ ۵/۶۴ ۹ بجے صبح
۱۲	پی ۴/۱۷/۱-۶۳ بٹومین سٹریٹ رن اینڈ کٹ بیک شیل سپرا = ۴۴۳۰ ٹن	۱۵/-	—	۶ ۴/۶۴ تا ۷ ۵/۶۴	۸ ۵/۶۴ ۸ بجے صبح	۸ ۵/۶۴ ۹ بجے صبح

۲ — ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر زیر دستخطی اور دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز (I) پی ڈبلیو ریلوے کراچی کینٹ سے جمعہ کے سوا تمام ایام کار میں صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک مندرجہ بالا قیمتوں کی نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادائیگی پر مل سکتے ہیں (پوسٹل آرڈر، چیک، بنک ڈرافٹ، گارنٹی بانڈ، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹ مذکورہ بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں ہوں گے) صرف ان ٹنڈر فارموں پر آنے والی پیش کشیں ہی قابل غور ہوں گی ٹنڈر موجودگی کے خواہاں ٹنڈر دہندوں کے روبرو کھولے جائیں گے

۳ — کوئی ٹنڈر یا اس سے متعلق استفسارات بار قم زیر دستخطی کو ان کے نام سے ارسال نہ کی جائے۔

اے حمید پی آر ایس - چیف کنٹرولر آف پرچیز

الاسکا میں خوفناک زلزلہ

اور اس کی تباہ کاری

زلزلے سے تیل کا ٹینک پھٹ گیا اور سارے شہر میں آگ لگ گئی

انکریج - (الاسکا) یکم اپریل - گزشتہ جمعہ کو الاسکا میں خوفناک زلزلہ آیا تھا اس سے پانچ شہر تباہ ہوگئے اور ۲۶۰ افراد ہلاک ہو گئے۔

تفصیلات کے مطابق پہلے زلزلہ کے معمولی جھٹکے محسوس کئے گئے یہ قدرت کی طرف سے ایک اشارہ تھا کہ اہل الاسکا اپنی جان بچانے کے لئے محفوظ مقامات پر منتقل ہو جائیں انکریج کے محکمہ شہری دفاع کے ڈائریکٹر مسٹر ڈگلس گلڈر نے بتایا ہے کہ زلزلہ کے ابتدائی جھٹکے محسوس ہوتے ہی لوگ اپنے گھروں سے باہر نکل آئے اور اسی وجہ سے جانی نقصان کم ہؤا انھوں نے کہا کہ انکریج میں زلزلہ آنا کوئی غیر معمولی بات نہیں کیونکہ سال میں تین چار مرتبہ یہاں زلزلہ کے جھٹکے محسوس ہوتے ہیں اس مرتبہ جو خوفناک زلزلہ آیا وہ عوام کے لئے غیر متوقع نہیں تھا انھوں نے زلزلے سے ہونے والے جانی نقصان کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ انکریج میں ۵۰ مکانات منہدم ہوگئے۔ لیکن ملبہ میں دب کر مرنے والوں کی تعداد صرف تین ہے یہ تینوں ایک مقامی ڈاکٹر کے بچے ہیں۔

جب زلزلہ کے جھٹکے محسوس ہوئے تھے تو ڈاکٹر صاحب کے بیوی بچے گھر سے باہر نکل آئے لیکن باہر آکر معلوم ہوا کہ ان کی چھوٹی بہن کو نکالنے کے لئے فوراً اندر دوڑا لیکن اس اثنا میں مکان گر گیا اور دونوں بہن بھائی اس کے نیچے دب کر ہلاک ہوگئے۔

زلزلے سے سب سے زیادہ نقصان المینڈرف کے فوجی ہوائی اڈے کو پہنچا یہ اڈہ آج کل سول ہوائی اڈہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے جس وقت زلزلہ آیا ہوائی اڈہ پر متعدد عورتیں اور بچے طیارے کے انتظار میں کھڑے تھے وہ سب کے سب عمارت کے ملبہ کے نیچے زندہ دفن ہو گئے۔

جنوبی ساحلی علاقہ میں زلزلے سے طغیانی آگئی طوفانی لہروں سے ماہی گیروں کی متعدد بستیاں تباہ ہوگئی ہیں۔

الاسکا کے ایک شہر کوڈیکا میں زلزلے سے تیل کا ایک ٹینک پھٹ گیا اور شہر میں آگ لگ گئی آتشزدگی سے ۱۲ افراد ہلاک ۲۶۶ بے گھر ہوگئے ہیں۔

الاسکا کے متاثرہ جزیروں پر فضائی پرواز کرنے والوں نے بتایا ہے کہ دو جزیروں کی شکل بالکل تبدیل ہو گئی ہے جو زلزلے کے مرکز کے قریب واقع تھے۔

زلزلہ کی تباہ کاریوں کے بارے میں ابھی تک پوری تفصیلات حاصل نہیں ہوسکیں کیونکہ مواصلات کا نظام بالکل درہم برہم ہے اور زلزلے کے جھٹکے ابھی تک محسوس کئے جا رہے ہیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۲ راپریل۔ صدر محمد ایوب خان نے اہل کشمیر اور ان کے باہمت رہنماؤں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے بھارت کو خبردار کیا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں دھڑا دھڑ فوجیں بھیج کر اپنی معیشت کو تو ضرور تباہ کرے گا لیکن حصول آزادی کیلئے کشمیریوں کے آہنی عزم اور انھیں حق خود ارادیت دلانے کیلئے پاکستان کے مصمم عہد کو کبھی متزلزل نہیں کر سکے گا۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ کشمیری حریت پسندوں کی آواز اب ساری دنیا تک پہنچ چکی ہے۔ آپ نے بھارتی لیڈروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی حکومت کو ریاست میں آزادانہ اور منصفانہ رائے شماری پر آمادہ کریں۔

صدر ایوب نے کل ماہانہ نشری تقریر میں اعلان کیا ہے کہ بھارتی حکومت نے آسام اور تری پورہ سے مسلمانوں کو جبری طور پر نکال کر فسادیوں کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کی۔ تاہم آپ نے یہ توقع ظاہر کی ہے کہ بھارت کے حالیہ بیت ناک واقعات کے بعد بھارتی حکومت اس سنگین مسئلہ کو سنجیدگی سے حل کرنے اور اپنے ملک میں منصفانہ امن بحال کرنے پر مجبور ہو جائیگی۔

راولپنڈی ۲ راپریل۔ صدر ایوب نے کل اپنی ماہانہ نشری تقریر میں انکشاف کیا کہ حکومت ساڑھے تیرہ کروڑ روپے کا زر مبادلہ ایسے منصوبوں کے لئے مخصوص کر رہی ہے جن سے عوام کو بہتر اور ارزاں اشیاء صرف دستیاب ہو سکیں گی۔ انھوں نے بتایا کہ اشیائے صرف کی درآمد کیلئے دو کروڑ روپے کا زر مبادلہ دیا جا رہا ہے۔

نئی دہلی ۲ اپریل۔ جمہوریہ عراق کے صدر عارف نے توقع ظاہر کی ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان اختلافات ختم ہو سکتے ہیں صدر عارف کے سات روزہ دورۂ بھارت کے اختتام پر کل یہاں پنڈت نہرو اور صدر عارف کی طرف سے جو مشترکہ اعلان جاری کیا گیا اس میں مذکورہ توقع ظاہر کی گئی ہے۔ مشترکہ اعلان کے مطابق صدر عارف نے امید ظاہر کی ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان افسوسناک اختلافات دونوں ملکوں کے درمیان حالیہ کشیدگیوں کو کم کرنے اور براہ راست بات چیت کیلئے مناسب فضا قائم کرنے سے طے ہو جائیں گے عراق صدر نے اس حقیقت پر اظہار اطمینان کیا کہ بھارت پانچ کروڑ مسلمانوں اور دوسرے عقیدے کے کروڑوں افراد کا وطن ہے جنہیں مذہب، عقیدہ اور عبادت کی پوری آزادی حاصل ہے۔

بیروت ۲ راپریل۔ بغداد ریڈیو کی اطلاع کے مطابق عراق کے صدر عبدالسلام عارف

پاکستان اور بھارت کا بارہ روزہ سرکاری دورہ ختم کرنے کے بعد کل واپس بغداد پہنچ گئے۔

راولپنڈی ۲ راپریل۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے دفاع مسٹر محمد قاسم ملک نے کہا ہے کہ ملک کا دفاع حکومت کی ایک مقدس ذمہ داری ہے دفاع سے متعلق کاموں پر صرف ایسے افراد کو مامور کیا جاتا ہے جو اس کے اہل ہوں مسٹر قاسم ملک کل صبح قومی اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دے رہے تھے آپ نے کہا کہ دفاعی سروسز میں دونوں صوبوں کے درمیان کوئی مساوات برقرار نہیں رکھی جا سکتی حکومت ہر شخص سے اس کی صلاحیتوں کے مطابق اس ذمہ داری میں حصہ لینے کے لئے کہے گی۔ آپ نے پاکستانی افواج میں مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے ملازموں میں تناسب بتانے سے اظہار معذوری کرتے ہوئے کہا یہ بتانا مفاد عامہ کے منافی ہے۔

کوئٹہ ۲ راپریل۔ پی آئی اے کی کوئٹہ اور کراچی و کوئٹہ اور لاہور کے درمیان روزانہ فضائی سروس کل دوبارہ شروع کر دی گئی ہے یہ سروس گذشتہ سال اکتوبر میں بند کی گئی تھی ان دونوں راستوں پر پی آئی اے کے طیارے آتے اور جاتے ہوئے ملتان اور لائلپور بھی اتریں گے اب تک پی آئی اے کے طیارے کوئٹہ اور لاہور کے درمیان ہفتہ میں چار مرتبہ اور کوئٹہ و کراچی کے درمیان ہفتہ میں تین مرتبہ پرواز کرتے تھے۔

لندن ۲ راپریل۔ برطانیہ نے دو سمجھوتوں کے ماتحت ترکی کو مزید امداد دی ہے ایک سمجھوتہ کے تحت برطانیہ ترکی کو تیس کروڑ پونڈ دے گا جس سے وہ برطانیہ سے تیار مال خریدے گا۔ دوسرے سمجھوتہ کے تحت برطانیہ نے ترکی سے ۱۹۵۸ء میں دیئے گئے قرضوں کی جو قسط لینی ہے وہ پانچ سال کے لئے ملتوی کر دی جائے گی۔

جموں ۲ راپریل مقبوضہ کشمیر کے سرکاری وکیل نے کل جموں میں نام نہاد مقدمہ سازش کی سماعت کرنے والی عدالت کو اطلاع دی کہ شیخ عبداللہ اور دوسرے لوگوں کے خلاف سازش کا مقدمہ واپس لیا جا رہا ہے۔ عدالت کو اس فیصلہ کی اطلاع دیتے ہوئے سرکاری وکیل نے استدعا کی کہ مقدمہ کی کارروائی دو ہفتہ کے لئے ملتوی رکھی جائے اس دوران میں مقدمہ واپس لینے کے سلسلہ میں عدالت کی منظوری حاصل کرنے کے لئے باقاعدہ درخواست پیش کر دی جائے گی عدالت نے سرکاری وکیل کی درخواست منظور کرتے ہوئے مقدمہ کی کارروائی دو ہفتہ کے لئے ملتوی کر دی۔

-۰-

• لندن ۲ راپریل برطانیہ کے تین بااثر روزناموں نے مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر اعظم شیخ عبداللہ کی رہائی کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ روزنامہ "ٹائمز" نے خیال ظاہر کیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں موئے مبارک کی گمشدگی کے بعد جو ہمہ گیر سیاسی تحریک شروع ہوئی تھی اس نے بھارتی حکومت کو عوامی مطالبے کے سامنے جھکنے پر مجبور کر دیا۔ اخبار نے رائے ظاہر کی ہے کہ کشمیر کا مسئلہ ریاست کے عوام کو حق خود ارادیت دیئے بغیر حل نہیں ہوگا اور بھارت کو استصواب کا مطالبہ تسلیم کرنا پڑے گا۔

روزنامہ "ڈیلی ایکسپریس" نے لکھا ہے کہ پنڈت نہرو کا وقار صرف اسی صورت میں قائم رہ سکتا ہے کہ وہ کشمیر کا تنازعہ حقیقت پسندی سے حل کر لیں۔

روزنامہ گارڈین نے پنڈت نہرو کو مشورہ دیا ہے کہ وہ برطانیہ اور آئرلینڈ کے تعلقات سے سبق حاصل کریں۔ اخبار نے لکھا ہے کہ جب تک کشمیر کے عوام کو حق خود ارادیت نہیں مل جاتا ریاست میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔

• کراچی ۲ راپریل انڈونیشیا کے نائب وزیر تعلیم اور انڈونیشیا کے صدارتی ثقافتی مشن کے ۱۶۹ ارکان کل صبح قائد اعظم کے مزار پر گئے اور وہاں پھول چڑھائے۔ یہ وفد ۵ اپریل کو واپس جکارتہ روانہ ہو جائے گا۔ وفد مغربی اور مشرقی پاکستان کے بڑے شہروں کا دورہ کر چکا ہے۔

• قاہرہ ۲ اپریل متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر نے ۲۶ مارچ کو قومی اسمبلی کا افتتاح کیا۔ یہ اسمبلی ۳۶۰ ارکان پر مشتمل ہے جو بالغ رائے دہی کی بنیاد پر چنے گئے ہیں ان میں ۱۶۰ ارکان کسانوں اور مزدوروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ قومی اسمبلی دستور سازی کا کام بھی کرے گی دستور کا مسودہ اسمبلی میں منظور ہو جانے کے بعد اسے عوام کی منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا۔

درخواستِ دعا

میری والدہ صاحبہ دماغی عارضہ سے بیمار ہیں اور مینٹل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(نسیم احمد ولد چوہدری محمد بوٹا دکاندار)

۲۔ میرے اباجان ملک محمد نذیر اللہ خان صاحب ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز ایک عرصہ سے اعصابی کمزوری کے مریض ہیں اور آجکل پیٹ درد کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اباجان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

صداقت ملک
محلہ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ

بغداد یونیورسٹی میں پاکستانی پروفیسروں کی ضرورت

بغداد ۲۔ اپریل بغداد یونیورسٹی میں فزکس کیمسٹری، ریاضی، زوالوجی، بیالوجی، باغبانی اور سول، الیکٹریکل، کیمیکل، پٹرولیم اور ایگریکلچرل انجینئرنگ کے شعبوں میں پاکستانی پروفیسروں کی خدمات درکار ہیں۔ اس کے علاوہ ویٹرنری سرجری میڈیسن، پتھالوجی اور دوسرے ویٹرنری علوم میں پروفیسروں کی اسامیوں کے لئے بھی پاکستانیوں سے درخواستیں مانگی گئی ہیں۔

امیدواروں کے لئے متعلقہ شعبوں میں ایم۔ ایس سی یا اس کے مساوی قابلیت رکھنا ضروری ہے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ منتخب ہونے والے امیدواروں کو ۱۴۰۰ تا ۲۵۰۰ عراقی دینار سالانہ تنخواہ ۱۸۰ عراقی دینار رہائشی الاؤنس اور ۱۲۰ تا ۱۶۸ عراقی دینار مہنگائی الاؤنس دیا جائے گا۔ (ایک عراقی دینار تقریباً سوا تیرہ روپے کے برابر ہوتا ہے)۔

درخواستیں مجوزہ این۔ سی۔ ایچ۔ ایف این II فارموں پر معہ مصدقہ نقول اسناد اور دو تازہ فوٹو لاہور، کراچی، راولپنڈی، ملتان لائلپور، پشاور اور سیالکوٹ کے دفاتر روزگار کے مینیجروں کو دی جا سکتی ہیں۔ درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ ۱۵ اپریل ۱۹۶۴ء ہے۔ درخواستوں کے فارم بلامعاوضہ صوبہ کے تمام دفاتر روزگار سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

• پیرس ۲ راپریل۔ کل یہاں پاکستان اور فرانس کے درمیان خلائی ریسرچ کے سلسلے میں سائنسی تعاون کے معاہدہ پر دستخط ہوئے جس کے تحت پاکستان کے سائنسدانوں کو فرانس میں خلائی ریسرچ کے مراکز یونیورسٹیوں اور لیبارٹریز میں تربیت دی جائے گی۔ مزید برآں پاکستان کو سازو سامان بھی فراہم کیا جائے گا۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴